۳۹۹۲-۴۳
۴۳/۱/۲۰

re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk

From: محمد کامران - محمد حسین - Pakistan <muhammadkamrankarachi12345@gmail.com>
Sent: Sunday, August 1, 2021 10:28 AM
To: re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject: اس طرح سے روایت درست ہے حضرت حضرت

نام / :Name	محمد کامران
/ ولدیت یا زوجیت :Father's /H/W	محمد حسین
جنس / Gender	مرد
عمر / Age	25
/ شناختی کارڈ نمبر :CNIC N0	4240178781309
ای میل / :E-mail	muhammadkamrankarachi12345@gmail.com
: / رابطہ نمبر Contact No	03242983901
/ موجودہ پتہ :Address	شیرشاہ کالونی کراچی
: / ملک کا نام Country	Pakistan
عنوان / Subject	اس طرح سے روایت درست ہے حضرت حضرت
	https://darululoomkarachi.edu.pk/wp-content/uploads/arforms/userfiles/101_132_1627795634402_Screenshot_20210801102557.png

روز قیامت ایک نیکی دینے پر دو افراد کا جنت میں داخل ہونا

"آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک شخص کو جنت میں جانے کے لیے صرف ایک نیکی کی ضرورت ہوگی، وہ چاہے گا کہ کوئی اسے ایک نیکی دیدے تاکہ وہ جنت میں داخل ہوجائے، وہ شخص اپنے عزیز و اقارب کے پاس جائے گا، کوئی بھی اس کو ایک نیکی دینے کے لیے تیار نہ ہوگا، اس کی نظر ایک شخص پر پڑے گی جو اپنے فیصلے کا انتظار کر رہا ہوگا، یہ اس کے پاس جائے گا، اس دوسرے شخص کے نامہ اعمال میں صرف ایک ہی نیکی ہوگی، یہ شخص اس سے ایک نیکی کا سوال کرے گا، وہ اس کو اپنی ایک نیکی دے دیگا، اللہ تعالیٰ اس ایثار کو دیکھ کر خوش ہوں گے اور دونوں کو جنت میں داخل کر دیں گے"۔

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 11/2329

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداًومصلياً

سوال میں مذکورہ روایت تلاشِ بسیار کے باوجود حدیث کی کسی معتبر کتاب میں نہیں ملی، البتہ تفسیر قرطبی میں حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قصہ منقول ہے اور امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "کشف علم الآخرۃ" میں بھی یہ واقعہ نقل کیا ہے، لیکن دونوں جگہ یہ روایت بغیر سند کے نقل کی گئی ہے، لہٰذا جب تک سندِ صحیح کے ساتھ اس کا ثبوت نہ ہو، اس روایت کو بطور حدیث نقل کرنا درست نہیں۔

تفسير القرطبي (١٣/ ١١٨)

وقال كعب: إن الرجلين كانا صديقين في الدنيا، فيمر أحدهما بصاحبه وهو يجر إلى النار، فيقول له أخوه: والله ما بقي لي إلا حسنة واحدة أنجو بها، خذها أنت يا أخي فتنجو بها مما أرى، وأبقى أنا وإياك من أصحاب الأعراف. قال: فيأمر الله بهما جميعا فيدخلان الجنة.

شرح العلامة الزرقاني علي المواهب اللدنية بالمنح المحمدية (١٢/ ٣٦٠)

وذكر الغزالي أنه يؤتى رجل يوم القيامة، فما وجد حسنة يرجح بها ميزانه، وقد اعتدلت بالتسوية، فيقول الله له -رحمة منه-: اذهب في الناس فالتمس من يعطيك حسنة أدخلك بها الجنة، فما يجد أحدا يكلمه في ذلك الأمر إلا قال له : أنا أحوج لذلك منك فييأس، فيقول له رجل: لقد لقيت الله فما وجدت في صحيفتي إلا حسنة واحدة، وما أظنها تغني عني شيئا، خذها هبة مني، فينطلق بها فرحا مسرورا، فيقول الله له ما بالك؟ - وهو أعلم - فيقول: يا رب اتفق لي من أمري كيت وكيت، قال: فينادي الله تعالى بصاحبه الذي وهب له الحسنة فيقول له تعالى: كرمي أوسع من كرمك، خذ بيد أخيك وانطلقا إلى الجنة.

وكذا في المجالس الوعظية في شرح أحاديث خير البرية من صحيح الإمام البخاري وفي كتاب التذكرة بأحوال الموتى وأمور الآخرة للقرطبي (٧٣٣)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

عبد النور سکھروی غفرلہٗ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۵/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۳ھ
۳۰/دسمبر/۲۰۲۱ء

الجواب صحیح
(محمد عبد المنان عفی عنہ)
نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲۹/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۳ھ
۳/جنوری/۲۰۲۲ء

الجواب صحیح
بندہ ابراہیم عیسیٰ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۳۰/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۳ھ
۴/جنوری/۲۰۲۲ء

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۳۰/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۳ھ
۴/جنوری/۲۰۲۲ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۳۳۹/۱۱
۱۴۴۳/۶/۱
۲۰۲۲/۱/۵

نائب مفتی